تھر تھرائے کانپ اٹھے باغیانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قہر بن کا ان پر چھایا اے امام احمد رضا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اے رضا ہم پر یہ تیرا احسان ہے — کہ بنا سُنیت کی تو پہچان ہے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ممبری، ووٹ، الیکشن اور تنظیم سازی کے بارے میں حکم

علماء کونسل اور جامعہ اشرفیہ، جام نور اور تمام صلح کلیوں کا رد بلیغ

سیدی اعلیٰ حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ماخوذ فتاویٰ رضویہ جلد 24)

مسئلہ ۲۸۲ : مسئولہ محمد باقر خاں صاحب ڈپٹی کلکٹر پنشنر رائے بریلی

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک قصبہ میں جو اندر حد میونسپلٹی ہے ایک شخص احمد نامی زبان کچہری وزبان انگریزی سے بخوبی واقف ہے اور شریف خاندان اور قابلیت انتظامی میں ماہر اور معزز عہدوں پر ممتاز رہا منجملہ دیگر مسلمان ممبروں کے ایک ممبر میونسپل ہے اور بحیثیت ممبری قوم کے کام بھی نہایت دیانت وامانت سے کر رہا ہے اب زمانہ ممبری احمد کا قریب الاختتام ہے لہٰذا احمد مذکور پھر امیدوار ممبری کا ہے لیکن اس کے مقابلے میں ایک شخص معمولی حیثیت کا جو محض اردو جانتا ہے عمر نامی امیدوار ممبری کھڑا ہوا ہے اس شخص کو انتظامی قابلیت میں کچھ مَس نہیں ہے اور نہ کبھی اس کو ایسا تجربہ ہوا ہے پس عمر نے اپنی کامیابی کی یہ تدبیر اس حیلہ سے سوچی ہے کہ اگر وہ ممبر منتخب ہوگیا تو مبلغ ڈیڑھ سو روپیہ واسطے کارِ خیر کے دے گا یعنی ایک آنہ فنڈ میں جو اس قصبہ میں ہے دے گا تاکہ سکریٹری ودیگر حصہ ممبران ایک آنہ فنڈ کی کامیابی میں کوشش بلیغ کریں بس ایسی صورت میں مسلمانوں کو احمد کی معاونت کرنی چاہئے جو نہایت بیدامغزی اور دیانت سے ممبری کے کام بخوبی انجام دے رہا ہے یا عمر کی جو امور انتظامیہ کو انجام دینے کے قابل نہیں ہے۔ بیّنوا توجروا (بیان فرمائیے اجر پائیے۔ ت)

الجواب : ممبری کوئی شرعی بات نہیں مگر یہ ضرور ہے کہ اگر حالت وہ ہے جو سوال میں مذکور ہے تو احمد کے مقابل عمر کے لئے کوشش عقل و نقل سے دور ہے جب وہ حسب بیان سائل ذی علم متدیّن نفع رساں مسلمین ہے تو اس پر ایسے عاری کی ترجیح صرف ڈیڑھ سو روپیہ کے لالچ سے جہل مبین ہے'

حدیث میں ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں : من استعمل رجلا علی عشرۃ وفیھم من ھوارضی للہ منہ فقد خان اللہ ورسولہ وجماعۃ المسلمین اھ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ جس نے دس آدمیوں پر کسی کو افسر کیا اور ان میں وہ ہے جو اللہ کو اس سے زیادہ پسند ہے تو اس نے اللہ ورسول اور مسلمانوں کی سب خیانت کی۔

(المستدرک للحاکم کتاب الاحکام دارالفکر بیروت ۴ /۹۲)

(کتاب الضعفاء الکبیر للعقیلی ترجمہ ۲۹۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت ۱ /۲۴۸)

مسئلہ ۲۸۳ : از دھوراجی متصل ناریل مسجد مرسلہ احمد علی چامڑیا ۳ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ یہاں ملک کاٹھیاوار میں **تعلیم کی حالت بہت خراب ہونے کی وجہ سے مختلف شہروں کے مسلمانوں نے مل کر ایک رائے ہو کر ہر شہر کا ایک ایک دو دو شخص منتخب کرکے ۹۵ ممبروں کی کمیٹی مقام راجکوٹ قائم کی ہے** جس کا نام مسلم ایجوکیشنل ایسوسی ایشن رکھا ہے، **جس میں سنت جماعت ممبر ۹۴ اور ایک خوجہ**، اس ایجوکیشنل ایسوسی ایشن کی طرف سے ہر سال کسی ایک بڑے شہر میں جلسہ عام مسلمانوں کا منعقد ہوتا ہے

جس میں ہر خاص وعام آسکتا ہے اور جس میں مسلمانوں کی ترقی کے ریزولیشن پاس ہوتے ہیں اور اسٹیٹ اور گورنمنت کے پاس سے حق مانگے جاتے ہیں اور ہر شہر میں مسلمانوں کی طرف سے جو مدرسے جاری ہیں ان کے کورس ایک کرنے میں اور دینی اور دنیاوی تعلیم کی ترقی کرنے میں کوشش کی جاتی ہے فی الحال ایک انسپکٹر ایسوسی کی طرف سے مقرر ہے جو کہ ہر مدرسہ میں جاکر تعلیم کی جانچ کرتا ہے اور ایک بورڈنگ بھی اس سال مسلمانوں کے واسطے ایسوسی ایشن نے تیار کی ہے اور ایسوسی ایشن کا تعلق ہندوستان میں کسی شہر سے نہیں ہے **ان کے سالانہ جلسے میں ہم اہلسنت وجماعت شریک ہوسکتے ہیں یا نہیں**؟ اور **ایسوسی ایشن کمیٹی کے ممبر بھی ہوسکتے ہیں یا نہیں**؟ ہمارے ائمہ دین شرح تفصیل کے ساتھ بیان فرما کر احقر کو مشرف فرمادیں۔

نوٹ: ہمارے یہاں خوجہ آغاخان یا خارجی یا سیدنا کو کہتے ہیں۔ بیّنوا توجروا۔

الجواب: خوجہ کو اسلامی جلسہ کارکن بنانا حرام اور مخالفت شارع علیہ الصلٰوۃ والسلام ہے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: یاایھا الذین اٰمنوا لاتتخذوا بطانۃ من دونکم لایالونکم خبالاودّوا ماعنتم قدبدت البغضاء من افواھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بیّنا لکم الاٰیات ان کنتم تعقلون ھاانتم اولاء تحبونھم ولایحبونکم وتؤمنون بالکتٰب کلہ واذا لقوکم قالوا اٰمنّا واذا خلوا عضّوا علیکم الانامل من الغیظ قل موتوا بغیظکم ان اللہ علیم بذات الصدور۔ اے ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری نقصان رسانی میں گئی نہ کریں گے وہ جی سے چاہتے ہیں کہ تم مشقت میں پڑو۔ بَیر ان کے مونہوں سے ظاہر ہوچکا اور وہ جو ان کے سینوں میں دبا ہے اور بھی بڑا ہے ہم نے تمہارے سامنے نشانیاں کھول دیں اگر تم میں عقل ہے ارے یہ جو تم ہو تم تو ان سے محبت کرتے ہو اور وہ

تم سے محبت نہیں کرتے حالانکہ پورے قرآن پر ایمان لائے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر انگلیاں چباتے ہیں جلن سے' اسے محبوب! تم ان سے فرمادو کہ مرجاؤ اپنی جلن میں' بیشک اللہ دلوں کی جانتا ہے۔

(۱؎ القرآن الکریم ۳ /۱۹۔۱۱۸)

حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں: من وقر صاحب بدعۃ فقد اعان علٰی ھدم الاسلام ۲؎۔ جس نے بدمذہب کی توقیر کی بیشک اس نے دین اسلام ڈھا دینے میں مدد دی۔

(۲؎ شعب الایمان حدیث ۹۴۶۴ دارالکتب العلمیہ بیروت ۷ /۶۱)

دوسری حدیث میں ہے: من لقیہ بالبشر فقد استخف بما انزل علی محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ۳؎۔ جو کسی بدمذہب سے بکشادہ پیشانی ملا بیشک اس نے حقیر سمجھا اس چیز کو جو محمد صلی اللہ تعالٰی تعالٰی علیہ وسلم پر اتاری گئی۔

(۳؎ مسند الشہاب باب من اھان صاحب بدعۃ الخ مطبوعہ بیروت ۱ /۳۱۹)

(فتاوٰی حدیثیہ کانت سبابۃ صلی علیہ اطول من الوسطٰی الخ الطبعۃ الجمالیہ مصر ص ۲۰۴)

فتاوی الحرمین میں یہ مضمون مفصل ہے جس پر علمائے حرمین شریفین نے بالاتفاق مہریں کیں سنی بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنے دین کی قدر کریں اور بدمذہب کو رکنیت سے فوراً جدا کردیں اللہ

فرماچکا کہ وہ تمہاری بھلائی کبھی نہ چاہیں گے جہاں تک بن پڑے نقصان ہی پہنچائیں گے قرآن وحدیث کے مقابل یہ جاہلانہ خیال نہ کریں کہ ۹۴ سنیوں میں ایک بدمذہبی کیا اثر کرے گی' دیکھو چورانوے ۹۴ قطرے گلاب ہو اور ایک بوند پیشاب ڈال دو سب پیشاب ہو جائے گا' اہل مجلس ان احکام شرعیہ کا اتباع کریں اور مجلس کو خالص اہلسنت کی کرلیں اور اگر اپنی بیجاہٹ پر قائم رہیں تو شرعی احکام سن چکے کہ وہ دین اسلام کے ڈھادینے پر مدد دیتے ہیں اور جو کچھ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اُترا اس کی تحقیر کرتے ہیں تو مسلمانوں پر لازم کہ انہیں اور ان کی مجلس کو یک لخت چھوڑدیں لیقترفوا ماھم مقترفون[۱] (چاہئے کہ وہی کمائیں جو کچھ وہ کما رہے ہیں۔ت)

([۱] القرآن الکریم ۶ /۱۱۳)

کبھی اس میں شریک نہ ہوں۔ قال اللہ تعالیٰ واما ینسینک الشیطن فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظّٰلمین[۲]۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاف فرمایا: اگر تمہیں شیطان بھلاوے میں ڈال دے تو پھر یاد آنے پر ظالموں کے ساتھ مت بیٹھو۔(ت)

([۲] القرآن الکریم ۶ /۶۸)

اور اصلًا اس کی مدد نہ کریں' قال اللہ تعالیٰ ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان[۳]۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (لوگو!) آپس میں گناہ اور زیادتی کے معاملات میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔ واللہ تعالیٰ اعلم (ت)

(۳؎ القرآن الکریم ۵ /۲)

مسئلہ ۲۸۴: حافظ شمس الدین بیلپور محلّہ درگاپرشاد ضلع پیلی بھیت ۲۵/صفر ۱۳۳۹ھ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ سلطان المعظم سلطنت روم خلفۃ المسلمین ہیں یا نہیں؟ موجودہ حالت میں مسلمانوں میں ان کی ہمدردی کرنا چاہیئے یانہیں؟ اگراس وقت میں ہم کوئی ہمدردی نہ کریں توگنہگار تونہ ہوں گے۔ بیّنواتوجروا۔

الجواب: سلاطین اسلام نہ صرف سلاطین اسلام کہ ہر جماعت اسلام نہ صرف جماعت کہ ہر فرد اسلام کی خیر خواہی ہر مسلمان پر لازم ہے لحدیث الدین النصح لکل مسلم ۱؎ (حدیث "دین ہر مسلمان کی خیر خواہی کا نام ہے" کے مطابق۔ت)

(۱؎ صحیح البخاری کتاب الایمان باب قول النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم الدین النصیحۃ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۳)

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الدین النصیحۃ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۵۵)

مگر ہر فرض بقدر قدرت ہے اور ہر تکلیف بشرط استطاعت کما نطق بہ الکلام العزیز (جیسا کہ اس مسئلہ کو کلام عزیز نے بیان فرمایا۔ت) نامقدور بات پر ابھارنا جو موجب ضرر مسلمین ہو خیر خواہی مسلمین نہیں بدخواہی ہے مثلاً دریا میں طوفان ہے کچھ لوگ ڈوب رہے ہیں جو کنارے پر ہیں اور تیرنا نہیں جانتے انہیں مجبور کرنا کہ ان کے بچانے کے لئے طوفان میں کود

پڑوان کا بچانا نہیں بلکہ ان کا ڈبونا ہے۔ مشرکوں کی یہ کھلی چال ہے جس سے وہ مسلمانوں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں اور عقل کے اوندھے بصیرت کے اندھے انہیں اپنا خیر خواہ سمجھ رہے ہیں حالانکہ قرآن کریم صاف فرما چکا ہے کہ وہ تمہاری بدخواہی میں گئی نہ کریں گے ان کی دلی تمنا ہے کہ تم مصیبت میں پڑو، دشمنی ان کے مونہوں سے ظاہر ہو چکی ہے اور وہ جو ان کے دلوں میں دبی ہے اور بڑی ہے ہم نے عاقلوں کے لئے نشانیاں صاف بیان فرمادیں ۲۔ مولٰی تعالٰی کے اتنے صاف ارشاد پر بھی آنکھیں نہیں کھلتیں اور بدخواہوں کو خیر خواہ مانے ہوئے ہیں، مولٰی عزوجل ہدایت دے۔ آمین! واللہ تعالٰی اعلم۔

(۲؎ القرآن الکریم ۳ /۱۱۸)